# کیا مرد پونی باندھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

**مجیب:** محمد بلال عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-1109

**تاریخ اجراء:** 27صفر المظفر1444ھ/24ستمبر2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر مرد کے بال لمبے ہو تو کیا وہ پونی باندھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مرد کا پونی باندھ کر نماز پڑھنا ناجائز و حرام ہے اور اس کی وجہ سے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی کہ حدیث پاک میں اس سے ممانعت فرمائی گئی ہے، نیز اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت بھی ہے اور عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے پر حدیث پاک میں لعنت فرمائی گئی ہے۔

در مختار میں ہے" (وصلاته مع ---عقص شعره)" ترجمہ: بالوں کی چوٹی بنا کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے" (قوله وعقص شعره إلخ) أي ضفره وفتله، والمراد به أن يجعله على هامته ويشده بصمغ، أو أن يلف ذوائبه حول رأسه كما يفعله النساء في بعض الأوقات، أو يجمع الشعر كله من قبل القفا ويشده بخيط أو خرقة كي لا يصيب الأرض إذا سجد؛ وجميع ذلك مكروه، ولما روى الطبراني «أنه - عليه الصلاة والسلام - نهى أن يصلي الرجل ورأسه معقوص» وأخرج الستة عنه - صلى الله عليه وسلم - «أمرت أن أسجد على سبعة أعضاء، وأن لا أكف شعرا ولا ثوبا»" ترجمہ: (مصنف کا قول: بالوں کی چوٹی بنانا) بالوں کو گوندھنا اور ان کی لِٹ بنانا، اور اس سے مراد یہ ہے کہ بالوں کو سر پر اکٹھا کر کے گوند کے ساتھ باندھ دے، یا بالوں کی مینڈھیوں کو سر کے گرد لپیٹ دے جیسا کہ بعض اوقات عورتیں کرتی ہیں یا تمام بالوں کو گُدی کی جانب سے جمع کر کے دھاگے یا کپڑے کے ٹکڑے کے ساتھ باندھے تاکہ سجدہ کی حالت میں وہ زمین پر نہ لگیں اور یہ تمام صورتیں مکروہ ہیں کیونکہ امام طبرانی نے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ آدمی اس حالت میں نماز ادا کرے کہ اس نے بالوں کی چوٹی

بنائی ہو،اور صحاح ستہ میں حضور علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور بال اور کپڑے کو نہ سمیٹوں۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ،باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا،ج 1،ص 641,642،دار الفکر،بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور نماز میں جوڑا باندھا،تو فاسد ہو گئی۔“(بہار شریعت،ج 1،حصہ 3،ص 625،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

نوٹ: یہ بھی یاد رہے کہ مرد کیلئے کندھوں سے نیچے تک بال بڑھانا بھی ناجائز و حرام اور گناہ ہے کہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے،اور حدیثِ مبارک میں عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت کی گئی ہے۔اور اس صورت میں بھی نماز مکروہ ہے۔

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سینہ تک بال رکھنے والے کی امامت اور اس کی پیچھے پڑھی گئی نمازوں کے بارے میں سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: "سینہ تک بال رکھنا شرعاً مرد کو حرام،اور عورتوں سے تشبہ اور بحکم احادیث صحیحہ کثیرہ معاذاللہ باعث لعنت ہے۔۔۔ حساب کرکے نمازوں کا اعادہ چاہئے اور امام صاحب سے امید ہے کہ حکم شرع قبول فرما کر خود معصیت سے بچیں گے اور اپنی اور، مقتدیوں کی نماز کراہت سے بچائیں گے۔(فتاوی رضویہ،ج 6،ص 610,611،رضا فاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net